

کا ذکر کیا گیا ہے اس سے جو بوجہ حالات میں منافقت کا بھی اندیشہ ہے جو ایک خطرناک مرض ہے اور انتشار کا سبب بھی۔ اس لیے اگر مقتصدات یا معمولات میں مداخلت کی تلقین کی بجائے جذبہ اسباب کتاب و سنت بیدار کیا جائے تو خود ہی شخصی اختلافات کی شدت کم ہو کر اتحاد زور پکڑے گا اور بے لاگ تحقیق کا میلان پیدا ہوگا جس سے نہ صرف مسائل میں عوام کا الجھاؤ کم ہو کر باہمی نفرت و تعصب میں تخفیف ہوگی اور فتویٰ بازی کا میدان ٹھنڈا پڑ جائے گا بلکہ مسائل میں بھی الاحم فلاحم کی بنیاد پر زور دیا جائے گا صرف ماہر الاشرک کی تلاش تو ضرورت (انتشار) کا موجب ہوتی ہے نیز دنیا بھر کے مسلمانوں کا مشترکہ سرمایہ اللہ اور اس کے رسول کی کتاب و سنت ہی ہیں اور انہی سے حقیقی وابستگی باہمی دینیگی کا ذریعہ بن سکتی ہے (مدیر)

(۴)

دو ماہی "اسلامی تعلیم" ڈاکٹر محمد رفیع الدین غیر	نام کتاب
منظر حسین	مرتب
۸۸	صفحات
دو روپے	قیمت فی شمارہ
دس روپے	سالانہ چھندہ
آل پاکستان اسلامک ایجوکیشن کانگریس۔۔۔ فرینڈز کالونی	ناشر
ملتان روڈ۔ لاہور	

ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم ایک بلند پایہ فلسفی تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ مستقبل کا انسان قرآنی "نظریہ کائنات" کے علاوہ ہر نظریہ کائنات کو عہد قدیم کی جمالت قرار دے گا اور کتاب قرآن اور علم جدید (مرحوم نے اسلامی فلسفہ کائنات کی تشریح و توضیح میں عربی زبان کا ایک حصہ لکھا۔ دو ماہی "اسلامی تعلیم" اس کے افکار و نظریات کی ترویج و اشاعت میں مصروف ہے۔ زیر نظر اشاعت ڈاکٹر مرحوم کی یاد میں مختص ہے۔ آغاز میں ڈاکٹر صاحب کا مختصر تعارف اور ان کا عکس تحریر پیش کیا گیا ہے۔ مدیر رسالہ جناب منظر حسین صاحب کے مختصر اور پُر زور اراہیہ کے بعد مضامین شروع ہوتے ہیں جو بحمد کمالی عباد اللہ خادق مرحوم اور غریم کے مضامین شامل اشاعت ہیں جن میں ڈاکٹر صاحب کے نظریات کی تفہیم و تشریح کی گئی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے چار مختصر مضامین قومی کردار، مستقبل کا نعرہ انقلاب، اسلام میں آزادی اور ترقی کا مفہوم اور نظریاتی تعلیم پرچے کا اہم جز ہیں۔